پروفیسر عاصی کرنالی

سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ

مشکلاتِ راہِ دیں میں رہنمائی تو نے کی
جب گرہ کوئی پڑی عقدہ کشائی تو نے کی
تو انیس جاں تو اسرار نبوت کا امیں
عشق کی کن کن منازل تک رسائی تو نے کی
جان برکف، شامل احوال، ہجرت یارِ غار
ایک اک فرض محبت کی ادائی تو نے کی
اے طبیب دل فگاراں اے رفیق خستگاں
اے شفیق بے کساں سب سے بھلائی تو نے کی
ایک اک گردن کو دی طوقِ غلامی سے نجات
ایک اک مظلوم کی حاجت روائی تو نے کی
جلوۂ ایماں سے لے کر آخری انفاس تک
عمر ساری وقفِ کارِ مصطفائی تو نے کی
جو قدم اس نے اٹھایا تو برابر ہم قدم
جو پیام اس نے سنایا ہم نوائی تو نے کی
کردیا سب کچھ نثارِ جنبشِ ابروئے دوست
کس قدر توقیرِ رسمِ آشنائی تو نے کی
انجمن سے جب وہ جانِ عاشقاں رخصت ہوا
زمرہ اہل وفا کی پیشوائی تو نے کی
کشتیٔ اسلام سے ٹکرائی کیا کیا موجِ تند
ایسی نازک ساعتوں میں ناخدائی تو نے کی
حق کے تو ہمراہ تھا اور حق ترے ہمراہ تھا
حق شناسی حق پرستی، حق نمائی تو نے کی
زندگی کے بعد بھی رنگ تقرب ہے وہی
اپنے ساتھی سے رفاقت انتہائی تو نے کی
قوم کے اذہان پر، افکار پر، اعمال پر
اپنی سیرت کے سبب فرماں روائی تو نے کی